9واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 10 مئی 2024

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ کان کنی و معدنیات

2۔ صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

ضلع چنیوٹ میں نکلنے والے ذخائر سے متعلقہ و دیگر تفصیلات

*159: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر کان کنی و معدنیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گزشتہ سالوں میں ضلع چنیوٹ کی حدود میں لوہے، تانبے اور سونے کے ذخائر دریافت ہوئے تھے؟

(ب) مذکورہ بالا ذخائر کا موجودہ سٹیٹس کیا ہے کیا اس فیلڈ میں کان کنی شروع ہو چکی ہے اگر ہو چکی ہے تو اس کا ٹھیکہ کس کمپنی کے پاس ہے اور کن شرائط پر اور کتنی مدت کے لیے دیا گیا ہے۔

(ج) مذکورہ بالا ذخائر کے علاقے میں نکلنے والی معدنیات کے استعمال اور ریفائن کرنے کے لیے کوئی انڈسٹری کا قیام عمل میں لایا گیا ہے کیا اس کے لیے کوئی منصوبہ یا کوششیں کی گئی ہیں اگر کی گئی ہیں تو اس کی تفصیلات پیش کی جائیں۔

(تاریخ وصولی 15 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 16 اپریل 2024)

جواب

وزیر کان کنی و معدنیات

(الف) درست ہے کہ گزشتہ سالوں میں ضلع چنیوٹ میں معدنی وسائل دریافت ہوئے تھے ان میں لوہے کے وسائل کی مقدار سب سے زیادہ تھی اس سے منسلک تانبے اور سونے کی موجودگی کے شواہد بھی ملے تھے۔

(ب) مذکورہ بالا وسائل کی دریافت کا عمل دو مراحل میں پایہ تکمیل کو پہنچ رہا ہے پہلے مرحلے میں لوہے کے وسائل کا تخمینہ 150 ملین ٹن لگایا گیا ہے . دوسرے مرحلے میں کام پایا تکمیل کو پہنچنے کے قریب ہے ایک اندازے کے مطابق لوہے کے ذخائر کا تخمینہ 260 ملین ٹن سے تجاوز کر جائے گا چونکہ معدنی وسائل کی تلاش کا دوسرا مرحلہ ابھی جاری ہے لہذا کان کنی کا کام ابھی شروع نہیں کیا گیا۔

(ج) جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ معدنی وسائل کی تلاش کا عمل اخری مراحل میں داخل ہو چکا ہے اور کان کنی کا کام اس کے بعد شروع کیا جائے گا لہذا فی الوقت معدنیات کے استعمال اور ریفائن کرنے سے متعلق کوئی عملی قدم نہیں اٹھایا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 مئی 2024)

پنجاب میں انوسٹمنٹ بورڈ کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

*175: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب میں انوسٹمنٹ بورڈ قائم کیا گیا ہے اس کا قیام کس سال میں عمل میں آیا ہے اس ادارہ کا سربراہ کون ہے اور یہ کب سے کام کر رہے ہیں؟

(ب) اس ادارہ کے قیام کے مقاصد کیا تھے۔

(ج) پنجاب انوسٹمنٹ بورڈ کو گزشتہ تین سال میں ہر سال کتنا بجٹ فراہم کیا گیا۔

(د) پنجاب انوسٹمنٹ بورڈ نے اپنے قیام سے آج تک کیا کارہائے نمایاں سرانجام دیئے ہیں ان کی تفصیلات پیش کی جائیں۔

(تاریخ وصولی 19 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 22 اپریل 2024)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ پنجاب میں سرمایہ کاری کی ترویج کیلئے ادارہ قائم کیا گیا ہے۔ اس ادارے کا مکمل نام پنجاب بورڈ برائے سرمایہ کاری و تجارت ہے۔ PUNJAB BOARD OF INVESTMENT AND TRADE (PBIT) جبکہ اس کا قیام 22 فروری 2009 کو عمل میں لایا گیا تھا۔ ادارہ کا سربراہ چیف ایگزیکٹو آفیسر ہوتا ہے۔ یہ آسامی مورخہ یکم جولائی 2022 سے خالی ہے، جبکہ اسی دن سے جناب جلال حسن (ڈائریکٹر افرادی قوت) جو کہ محکمہ کی اپنی بھرتی ہیں۔ ان کے پاس چیف ایگزیکٹو آفیسر کا اضافی چارج ہے۔

(ب) پنجاب بورڈ برائے سرمایہ کاری و تجارت کے منظور شدہ میمورنڈم آف ایسوسی ایشن کے مطابق ادارہ کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1۔ صوبہ پنجاب میں تمام شعبوں بشمول زراعت، ڈیری اور لائیو سٹاک، کاروبار اور صنعت، انفراسٹرکچر اور توانائی میں سرمایہ کاری کے مواقع کی نشاندہی کر کے غیر ملکی اور مقامی دونوں طرح کی سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کرنا اور فروغ، صحت، تعلیم، تکنیکی (Technical) تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت اور تحقیق اور ترقی میں اپنا حصہ ڈالنا۔

2۔ صوبائی معیشت کے تمام شعبوں میں تجارتی طور پر قابل عمل نجی شعبے کی شرکت کی حوصلہ افزائی کرنا اور اس سلسلے میں حکومت پنجاب کے لیے پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ (PPP) ماڈلز، رہنما خطوط اور تجاویز تیار کرنا۔

3۔ صوبہ پنجاب میں غیر ملکی اور مقامی سرمایہ کاری سے متعلق معاملات پر حکومت پنجاب کو رہنمائی اور مشورے فراہم کرنا۔ سرمایہ کاری کے فروغ کے منصوبوں کا جائزہ لینا، ادارہ جاتی انتظامات مرتب کرنا، صوبہ پنجاب میں سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے شفاف اور آسان طریقہ کار اور رہنما اصول وضع کرنا۔

4۔ حکومت پنجاب کو جمع کرانے کے لیے سرمایہ کاروں کی جانب سے موصول ہونے والی تمام سرمایہ کاری کی تجاویز اور پراجیکٹس کا جائزہ لینا اور ان پر کارروائی کرنا۔

5۔ تمام شعبوں میں سرمایہ کاری کو راغب کرنے اور سرمایہ کاری کے ماحول، طریقہ کار اور دیگر متعلقہ معاملات کو بہتر بنانے کے مختلف پہلوؤں کا مطالعہ کرنے کے لیے کمیشن، ماہر باڈیز کا تقرر کرنا۔

6۔ سرمایہ کاری کی تجاویز کو بہتر بنانے کے لیے وفاقی، صوبائی یا مقامی حکومتوں اور سرکاری اداروں میں نفاذ کرنے والی ایجنسیوں کے ساتھ کام کرنا۔

7۔ وفاقی، صوبائی یا مقامی حکومتوں اور سرکاری اداروں کی طرف سے سرمایہ کاروں کو تمام خدمات اور افادیت کی فراہمی کے لیے قابل اطلاق قوانین کے مطابق "ون ونڈو" سہولیات فراہم کرنا۔

8۔ حکومت پنجاب کی تجارتی سرگرمیوں اور سرمایہ کاری سے متعلق تنازعات اور دیگر تنازعات کو قابل اطلاق قوانین کے مطابق اور ان کے تابع حل کرنے کی کوشش کرنا۔

9۔ سرمایہ کاری کے فروغ میں ان کی فعال شرکت کے لیے نجی شعبے کے ساتھ رابطہ قائم کرنا اور تجارتی اداروں اور انجمنوں کے ساتھ روابط استوار کرنا۔

10۔ حکومتِ پنجاب کی جانب سے حکومتِ پاکستان کی سرمایہ کاری کی پالیسیوں کی تشکیل اور نفاذ میں بورڈ آف انوسٹمنٹ، گورنمنٹ آف پاکستان کے ساتھ رابطہ اور معاونت کرنا۔

11۔ صوبہ پنجاب میں سرمایہ کاری کے امکانات اور مواقع میں دلچسپی پیدا کرنے اور اس کی سرگرمیوں کو عام کرنے کے لیے مارکیٹنگ، امیج بلڈنگ اور تعلقات عامہ کی حکمت عملی مرتب کرنا، منصوبہ بندی، ترقی اور نفاذ کرنا۔

12۔ پنجاب میں سرمایہ کاری کے پروگراموں اور منصوبوں کی تمام مراحل پر پیش رفت کی نگرانی کرنا اور اس پر فوری عمل درآمد کو یقینی بنانا۔

13۔ صوبہ پنجاب سے متعلقہ سرمایہ کاری کے حوالے سے معلومات جمع کرنا، مرتب کرنے، تجزیہ کرنے، برقرار رکھنے اور تقسیم کرنے کے لیے رپورٹیں شائع کرنا۔

14۔ پاکستان کے اندر اور باہر صوبہ پنجاب میں سرمایہ کاری کے امکانات اور مواقع کو فروغ دینے کے لیے کانفرنسوں، سیمینارز، روڈ شوز، میلوں، نمائشوں اور اسی طرح کی دیگر سرگرمیوں کی منصوبہ بندی، انعقاد، میزبانی اور شرکت کرنا۔

(ج) سال 22-2021 کے دوران پنجاب بورڈ آف انوسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کو کوئی بجٹ فراہم نہیں کیا گیا تھا۔

سال 23-2022 کے دوران پنجاب بورڈ برائے سرمایہ کاری و تجارت کو 215.76 ملین روپے پنجاب حکومت کی طرف سے قرض حسنہ کی صورت میں ریلیز کئے گئے۔

سال 24-2023 کے دوران گرانٹ ان ایڈ کی صورت میں تاحال 50 ملین روپے ریلیز ہوئے ہیں۔

(د)1۔ فروری 2009 میں اپنے قیام سے اب تک پنجاب بورڈ برائے سرمایہ کاری و تجارت ملک میں 6.38 بلین ڈالرز کی سرمایہ کاری میں سہولت کاری کا بنیادی کردار ادا کر چکا ہے۔

2۔ پنجاب میں قائم 18 خصوصی اقتصادی زونز کے قیام کا سہرا بھی پنجاب بورڈ برائے سرمایہ کاری و تجارت کے سر پر ہے جس نے شبانہ روز محنت سے سرکاری و نجی سطح پر یہ سپیشل اکنامک زونز قائم کئے جہاں صنعتوں کے قیام اور حکومت کی طرف سے پیش کی جانے والی مراعات سے ان گنت مقامی و بین الاقوامی سرمایہ کاروں نے فائدہ اٹھایا ہے۔

3۔ ان صنعتی و اقتصادی زونز کی آباد کاری کیلئے اور یہاں سے اپنی مصنوعات کی پیداوار کیلئے 424 سرمایہ کاروں اور کمپنیوں نے پلاٹ خریدے اور کاروبار کا آغاز کیا۔

4۔ پنجاب انویسٹمنٹ بورڈ نے 6000 سے زائد بین الاقوامی وفود کی میزبانی کی اور انہیں پنجاب میں سرمایہ کاری کی طرف راغب کرنے کیلئے موجود مواقع اور سہولیات سے متعلق تفصیلی بریفنگز (Briefings) دیں اور پریزنٹیشنز (Presentation) پیش کیں۔

5۔ ادارہ ہذا نے 20000 سے زائد کاروباری افراد کی سہولت کاری کی جبکہ تین لاکھ سے زائد سرمایہ کاروں کے ساتھ ملاقات و تعامل بھی کیا گیا۔

6۔ آج چونکہ سٹارٹ اپس کا دور ہے تو پنجاب بورڈ برائے سرمایہ کاری و تجارت نے سٹارٹ اپس کی سہولت کاری کا بھی بیڑہ اٹھایا اور 800 سے زائد سٹارٹ اپس کو سہولت کاری مہیا کی اور بین الاقوامی فورمز پر بھی متعارف کروایا۔

7۔ پنجاب بورڈ برائے سرمایہ کاری و تجارت نے مختلف سیکٹرز میں رائج پالیسیوں میں بہتری کیلئے تجاویز پر مشتمل 150 سے زائد دستاویزات تیار کیں اور متعلقہ اداروں کو پیش کیں۔

8۔ پنجاب بھر میں کاروبار سہولت سنٹرز کے قیام میں پنجاب بورڈ برائے سرمایہ کاری و تجارت نے کلیدی کردار ادا کیا۔ ان سنٹرز نے اپنے قیام کے بعد انتہائی قلیل عرصہ میں اپنی افادیت کا لوہا منوالیا ہے جس کا برملا اظہار وزیراعظم پاکستان، وزیر اعلیٰ پنجاب سمیت غیر ملکی سفارتکار اور سرمایہ کار بھی کر چکے ہیں۔۔ ان کارو

باری سہولت مراکز کی روزمرہ کارکردگی اور آپریشنز بھی پنجاب بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کی ذمہ داری ہے۔

9۔ اس وقت ادارہ ہذا سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے وفاقی سطح پر قائم کئے جانے والے خصوصی ادارے سپیشل انویسٹمنٹ فسیلی ٹیشن کونسل (Special Investment Facilitation Council) کے چیف سیکرٹری پنجاب کے عملدرآمد اور کوآرڈینیشن سیل کے طور پر بھی کام کر رہا ہے۔

10۔ پنجاب بورڈ برائے سرمایہ کاری و تجارت پنجاب میں کاروباری افراد کو درپیش مسائل و مشکلات کے ازالے کیلئے بنائی جانے والی خصوصی کمیٹی پنجاب چیمبر آف کامرس کوآرڈینیشن کمیٹی کا مرکزی سیکرٹریٹ بھی ہے۔

11۔ بورڈ نے پنجاب کے پہلے نجی طور پر بننے والے خصوصی ٹیکنالوجی زون کی منظوری میں کلیدی کردار ادا کیا جس کے بعد ماڈل ٹاؤن لنک روڈ پر قائم امانہ مال میں پنجاب کا پہلا نجی شعبہ کا سپیشل ٹیکنالوجی زون قائم ہو چکا ہے۔

12۔ پنجاب بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ مختلف سیکٹرز کی ترویج کیلئے انتھک محنت کرتا ہے جس کی مثال پرنٹنگ اور پیکجنگ کے سیکٹر کو صنعت کا درجہ دلوانے کیلئے منظوری کیلئے کیس بنایا اور اس کو ارباب اختیار کے سامنے پیش کیا گیا۔

13۔ کاروبار کی ترویج کیلئے تحقیقی رپورٹس کی اہمیت سے کوئی انکار نہیں کر سکتا۔ اس ضمن میں سرمایہ کاری بورڈ نے تحقیقی رپورٹس، سرمایہ کاری پیچ بکس، پنجاب میں قابل سرمایہ منصوبوں کی تفصیلات اور عالمی سرمایہ کاری کا منظر نامہ سمیت درجنوں دستاویزات تیار کر کے کاروباری افراد اور اداروں کے ساتھ شیئر کیں جن سے وہ مستفید ہوتے چلے آرہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مئی 2024)

ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ریت / معدنیات نکالنے کے ٹھیکہ جات اور طریقہ کار سے متعلقہ تفصیلات

*160: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر کان کنی و معدنیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ریت نکالنے کے لیے ٹھیکہ کب اور کس سال میں ہوا تھا کیا یہ اوپن نیلامی کے ذریعے دیا گیا تھا یا اس کے لیے کوئی اور طریقہ اختیار کیا گیا تھا؟

(ب) محکمہ جو فیلڈ نیلام کرتا ہے ان سے ریت نکال کر فروخت کرنے والوں کے لیے قیمت مقرر کرنے کا بھی کوئی نظام قائم کیا گیا ہے اگر ہے تو اس کی تفصیل پیش کی جائے۔

(ج) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کس کس مقام سے ریت یا دیگر معدنیات نکالی جا رہی ہیں۔-

(د) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ کی ملی بھگت سے اس فیلڈ میں چند افراد یا فرموں کی اجارہ داری قائم ہے کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ریت نکالنے کے لیے تمام علاقے کو ایک فیلڈ قرار دیا گیا ہے۔

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ اگر اس فیلڈ کو چھوٹے فیلڈز میں تقسیم کر دیا جائے تو نہ صرف اجارہ داری کا خاتمہ ہو سکتا ہے بلکہ سرکار کے خزانہ میں بھی بہت زیادہ آمدن کا اضافہ ہو سکتا ہے۔

(و) اگر جز "د" کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ایسا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 15 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 16 اپریل 2024)

جواب

وزیر کان کنی و معدنیات

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ریت نکالنے کے لیے ٹھیکہ جات نومبر 2023، دسمبر 2023 اور اپریل 2024 میں عطا ہوئے ہیں اور تمام ٹھیکہ جات نیلام عام کے ذریعے عطا کیے گئے ہیں۔

(ب) سیکرٹری انڈسٹری پنجاب نے کچھ عرصہ قبل ڈائریکٹر جنرل معدنیات کو صوبہ پنجاب میں عام ریت کی فروخت کا ریٹ تعین کرنے کے اختیارات تفویض کیے ہیں۔ ان اختیارات کی روشنی میں ڈائریکٹر جنرل معدنیات نے فیلڈ رپورٹس کے حصول کے بعد کچھ اضلاع میں ریت کی فروخت کے ریٹ مقرر کر دیے ہیں جبکہ

باقی اضلاع میں ریٹ مقرر کرنے کا عمل جاری ہے۔ جو کہ چند دنوں میں مکمل کر لیا جائے گا۔ اس حوالے سے ڈائریکٹر جنرل معدنیات کو ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ عام ریت کا ریٹ صوبہ بھر میں مقرر کرنے کا عمل جلد از جلد مکمل کیا جائے۔

(ج) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں عام ریت چک نمبر 430 تحصیل و ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ، چک نمبر 17 اور بھسی اڈا کے مقام سے نکالی جا رہی ہے۔ ان زونز کے نام درج ذیل ہیں۔

1. گوجرہ زون

2. کمالیہ بھسی زون

(د) محکمہ معدنیات میں ٹھیکیداران کی مقامی اجارہ داری ایک سنگین مسئلہ ہے جس کا محکمہ کو مکمل طور پر ادراک ہے۔ ٹھیکیداران کی ان مقامی اجارہ داریوں کو ختم کرنے کیلئے محکمہ معدنیات نے گزشتہ ایک برس کے عرصہ میں مختلف اقدامات اٹھائے ہیں اس بارے میں نیلامِ عام کو شفاف طریقہ سے مکمل کرنے کیلئے تفصیلی ایس او پیز جاری کیے گئے ہیں (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ مزید ازاں ٹھیکیداران کے مابین "پولنگ" (Pooling) کو ختم کرنے کیلئے ای آکشن کا نظام وضع کیا جا رہا ہے جو کہ جولائی 2024 سے نافذ العمل کر دیا جائے گا۔

(ہ) کسی بھی ضلع میں عام ریت کے بلاکس اور زونز کی تعداد مختلف عوامل پر منحصر ہوتی ہے ان عوامل میں متعلقہ ضلع میں ریت کی ڈیمانڈ سپلائی، ریت کی کوالٹی اور ضلع کی حدود اربع شامل ہیں۔

اس حوالے سے مختلف اضلاع میں ٹھیکیداران کی اجارہ داری کو ختم کرنے کیلئے ڈائریکٹر جنرل معدنیات کو صوبہ بھر میں عام ریت کے نئے زونز اور بلاکس تشکیل کرنے کی ہدایات جاری کی ہوئی ہیں۔ ان ہدایات کی روشنی میں حالیہ دِنوں میں پچاس کے قریب عام ریت کے نئے زونز اور بلاکس تشکیل دیے گئے ہیں جن میں

ایک نیابلاک ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں بھی تشکیل دیا گیاہے جو کہ آئندہ نیلام عام میں پیش کیا جائے گا۔ جو کہ آئندہ ایک برس کے عرصہ میں مزید سو کے قریب نئے بلاکس / زونز تشکیل دیے جائیں گے۔

(و) تفصیلی جواب مندرجہ بالا سوالات کے جوابات میں دیکھا جا سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 مئی 2024)

ٹوبہ ٹیک سنگھ: ضلع بھر میں صنعتی یونٹس اور ان میں واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ سے متعلقہ و دیگر تفصیلات

*241: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کتنے صنعتی یونٹس ہیں؟

(ب) مذکورہ صنعتی یونٹس سے نکلنے والا کیمیکل شدہ گندہ اور زہریلا پانی کہاں ڈالا جاتا ہے۔

(ج) کیا مذکورہ صنعتی یونٹس میں واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ نصب کیے گئے ہیں اگر نہیں تو ان کے مالکان اور انتظامیہ کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے۔

(د) کیا چناب سپننگ ملز ٹوبہ ٹیک سنگھ، کمالیہ شوگر ملز اور چوہدری شوگر ملز میں واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ نصب کیے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی 26 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2024)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کل 39 صنعتی یونٹس ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) صنعتی یونٹس سے نکلنے والا آلودہ پانی قریبی سیم نہر یا گندا پانی نکالنے والے نالے میں ڈالا جاتا ہے۔

(ج) ضلع ہذا میں 39 میں سے 37 صنعتی یونٹس ایگرو بیسڈ ہیں جن سے کوئی کیمیکل فضلہ خارج نہیں ہوتا۔ بقایا دو عدد صنعتی یونٹوں کو محکمہ ماحولیات کی طرف سے نوٹس جاری کیے گئے ہیں۔ ان صنعتی یونٹوں کے نام ہیں۔ کمالیہ شوگر ملز۔ پراچہ گھی ملز۔

(د) چناب سپننگ ملز سے کوئی کیمیکل فضلہ خارج نہیں ہوتا۔

چوہدری شوگر ملز 2016 میں ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ سے شفٹ ہو کر جنوبی پنجاب جا چکی ہے۔

کمالیہ شوگر ملز نے بنیادی ٹریٹمنٹ کا نظام نصب کیا ہوا ہے۔ تاہم بہتر نظام کی تنصیب کے لیے محکمہ ماحولیات نے اسے نوٹس جاری کیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مئی 2024)

کمالیہ: سمال انڈسٹریل اسٹیٹ کے قیام اور بجٹ سے متعلقہ و دیگر تفصیلات

*258: محترمہ آشفہ ریاض: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کمالیہ میں سمال انڈسٹریل اسٹیٹ دو مربع سرکاری اراضی پر قائم کرنے کی منظوری ہوئی تھی اور رقبہ کا NOC بھی جاری ہو گیا تھا؟

(ب) اس انڈسٹریل اسٹیٹ کے قیام پر کتنی رقم خرچ ہوئی ہے اور کتنا کام ہوا ہے کتنا بقایا ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کی اخبارات میں تشہیر کی ہوئی تھی اور درخواستیں بھی وصول کی گئی تھیں اور فیس بھی وصول کی گئی۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس قابل عمل ترقیاتی منصوبہ کو دو سال سے بند کر دیا گیا ہے اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(ہ) کیا حکومت اس منصوبہ کو جلد از جلد مکمل کرنے کے لیے اس پر کام شروع کرنے اور مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 26 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2024)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور	چودھری عامر حبیب
مورخہ 10 مئی 2024	سیکرٹری جنرل

بروز جمعتہ المبارک 10 مئی 2024 محکمہ جات 1۔ کان کنی و معدنیات 2۔ صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب امجد علی جاوید	241-160-175-159
2	محترمہ آشفہ ریاض	258